واسقیناکم ماء فراتا
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
ترجمہ
ملک العلماء الحاج مولانا
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ______ تفسیر فرات

مؤلف ______ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ______ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسو لوی ملتان

پیشکش ______ تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ______ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ______ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مہدی ملتان

اطاعت میری اطاعت، میری اطاعت خدا کی اطاعت، جس نے تمہاری اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی، میری اطاعت خدا کی اطاعت ہے۔ قسم ہے اس ذات کی، جس نے مجھے حق کیساتھ نبیؐ بنا کر بھیجا۔ ہم اہلِ بیت سے محبت کرنا موتی، یاقوت سُرخ، اور زمرد سے زیادہ قیمتی ہے ہماری محبت کا عہد لوگوں کی ارواح سے خُدا نے عالمِ میثاق میں لیا جو لوحِ محفوظ میں درج ہے، قیامت تک ان لوگوں کی تعداد وہی رہے گی ان میں ایک آدمی کی بھی کمی بیشی نہیں ہوگی، اس سے متعلق خدا کا قول ہے اے ایمان والو! خدا، رسول اور تم میں سے جو صاحبِ امر ہے اس کی اطاعت کرو ——— صاحبِ امر علی بن ابی طالب علیہ السّلام کی ذات ہے:۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ

"اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم آپس میں سوال کرتے ہو اور قطعِ رحمی سے بچو۔"

ابن عباد نے کہا کہ یہ آیت رسُول اللہؐ اور اُن کے ذوالارحام کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ کیوں کہ رسولِ اللہؐ کے سبب اور نسب کے سوا قیامت کے روز ہر سبب اور نسب ختم ہو جائے گا۔

عَنْ معلی بن خنیس قال سمعتُ اباعبداللّٰه (ع) یقول قال رسول اللّٰه (ص) انا احدُ الوالدین و علیٌّ (ع) الاخرُ لُعانیانِ عند الموتِ۔

"معلی بن خنیس سے مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ رسولُ اللہ نے فرمایا کہ انسان کا ایک باپ میں ہوں دوسرے علی علیہ السّلام

ہیں۔ انسان مرتے وقت ہم دونوں کو دیکھتا ہے۔"

ابراہیم سے مروی ہے کہ ——— میں نے ابوعبداللہ علیہ السّلام سے پوچھا قربان جاؤں اس آیت کا کیا مطلب ہے۔

ام یحسدون الناس علی ما اتاھم اللہ من فضلہ فقد اتینا آل ابراھیم الکتاب والحکمۃ واتینا ھم ملکا عظیما۔

فرمایا ناس (لوگ) ہم ہیں، نحن المحسودون ہم پر حسد کیا گیا، ونحن اہل الملک صاحب ملک ہم ہیں۔ ہم انبیاء کے وارث ہیں وعندنا عصا موسیٰ ہمارے پاس موسیٰ کا عصا ہے وانا لخزان للہ فی الارض ہیں زمین میں اللہ کا خزانچی ہوں، سونا چاندی جمع نہیں کی جاتی، رسول اللہ حسنؑ اور حسینؑ ہم میں سے ہیں۔

عیسیٰ بن السری سے مروی ہے کہ ———

میں نے ابوعبداللہ علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ اسلام کے ستون کون کون سے ہیں کہ اگر ان کی پہچان نہ ہو تو آدمی کا دین برباد اور عمل مقبول نہ ہو؟

فرمایا ——— لا الہ الا اللہ کا اقرار، رسولؐ خدا اور جو چیز آپ نے منجانب اللہ پیش کی اس پر ایمان، زکوٰۃ ادا کرنا، محمدؐ کی ولایت کا اقرار کرنا۔

میں نے عرض کیا ولایت کوئی اور بھی ہے۔ خدا کا فرمان ہے۔

یاایھا الذین آمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم۔

فرمایا ——— صاحب امر علی ابن ابی طالبؑ کی ذات ہے۔

ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ کبیرہ گناہ سات ہیں۔

۱۔ خدا کا شریک ٹھہرانا ۲۔ بلا وجہ کسی کو قتل کرنا۔
۳۔ یتیموں کا مال کھانا ۴۔ والدین کی نافرمانی